اپنا عقیقہ خود کرنے کا حکم

دار الافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک آدمی نے بچپن میں اپنے بیٹے یا بیٹی کا عقیقہ نہیں کیا تو کیا یہ بیٹا یا بیٹی بڑے ہونے کے بعد جب کمانے لگ جائیں تو اپنا عقیقہ کرسکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! جس کا بچپن میں عقیقہ نہ ہوا ہو، وہ بڑے ہو کر اپنا عقیقہ کرسکتا ہے۔ السنن الکبری للبیہقی میں ہے ”عن أنس رضي الله عنه، أن النبي صلى الله عليه وسلم عق عن نفسه بعد النبوة“ ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے اعلانِ نبوت کے بعد اپنا عقیقہ خود کیا۔ (السنن الکبری، رقم الحدیث 19273، ج9، ص505، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہل سنت سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”جس کا عقیقہ نہ ہوا، وہ جوانی بڑھاپے میں بھی اپنا عقیقہ کرسکتا ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ588، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4029

تاریخ اجراء: 21 محرم الحرام 1447ھ/17 جولائی 2025ء